

تجلیاتِ نور

جلد اول

مجموعہ مکتوباتِ علامہ

عزیز مطلق محمد انور صاحب

پیشوا خانہ، لاہور

پیشوا خانہ، لاہور

پیشوا خانہ، لاہور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تحلیف انور

جلد اول

تالیف

مولانا محمد امجد علی صاحب خدمات
حضرت مولانا مفتی محمد انور لوکاروی داماد
رکن شعبہ اہل سنت و جماعت دارالافتاء پاکستان

مدرسہ اسلامیہ دارالافتاء پاکستان

مولانا نعیم احمد
اساتذہ دارالافتاء پاکستان

طبع

مکتبہ امدادیہ دارالافتاء پاکستان

فہرست "تجلیاتِ انور"

صفحہ نمبر	موضوعات
۱۸	انوارِ انوار (کتاب)
۱۹	حقیتِ حق و حقیقتِ حق
۱۹	انوارِ انوار (کتاب)
۱۹	انوارِ انوار (کتاب)
۲۱	انوارِ انوار (کتاب)
۲۲	انوارِ انوار (کتاب)
۲۳	انوارِ انوار (کتاب)
۲۴	انوارِ انوار (کتاب)
۲۵	انوارِ انوار (کتاب)
۲۶	انوارِ انوار (کتاب)
۲۷	انوارِ انوار (کتاب)
۲۸	انوارِ انوار (کتاب)
۲۹	انوارِ انوار (کتاب)
۳۰	انوارِ انوار (کتاب)
۳۱	انوارِ انوار (کتاب)
۳۲	انوارِ انوار (کتاب)
۳۳	انوارِ انوار (کتاب)
۳۴	انوارِ انوار (کتاب)
۳۵	انوارِ انوار (کتاب)
۳۶	انوارِ انوار (کتاب)
۳۷	انوارِ انوار (کتاب)
۳۸	انوارِ انوار (کتاب)
۳۹	انوارِ انوار (کتاب)
۴۰	انوارِ انوار (کتاب)
۴۱	انوارِ انوار (کتاب)
۴۲	انوارِ انوار (کتاب)
۴۳	انوارِ انوار (کتاب)
۴۴	انوارِ انوار (کتاب)
۴۵	انوارِ انوار (کتاب)
۴۶	انوارِ انوار (کتاب)
۴۷	انوارِ انوار (کتاب)
۴۸	انوارِ انوار (کتاب)
۴۹	انوارِ انوار (کتاب)
۵۰	انوارِ انوار (کتاب)

فہرست "تجلیاتِ انور"

- ۱. کتاب : تجلیاتِ انور (جلد اول)
- ۲. کتاب : تجلیاتِ انور (جلد دوم)
- ۳. کتاب : تجلیاتِ انور (جلد سوم)
- ۴. کتاب : تجلیاتِ انور (جلد چہارم)
- ۵. کتاب : تجلیاتِ انور (جلد پنجم)
- ۶. کتاب : تجلیاتِ انور (جلد ششم)
- ۷. کتاب : تجلیاتِ انور (جلد ہفتم)
- ۸. کتاب : تجلیاتِ انور (جلد ہشتم)
- ۹. کتاب : تجلیاتِ انور (جلد نہم)
- ۱۰. کتاب : تجلیاتِ انور (جلد دہم)



- ۱. کتاب : تجلیاتِ انور (جلد اول)
- ۲. کتاب : تجلیاتِ انور (جلد دوم)
- ۳. کتاب : تجلیاتِ انور (جلد سوم)
- ۴. کتاب : تجلیاتِ انور (جلد چہارم)
- ۵. کتاب : تجلیاتِ انور (جلد پنجم)
- ۶. کتاب : تجلیاتِ انور (جلد ششم)
- ۷. کتاب : تجلیاتِ انور (جلد ہفتم)
- ۸. کتاب : تجلیاتِ انور (جلد ہشتم)
- ۹. کتاب : تجلیاتِ انور (جلد نہم)
- ۱۰. کتاب : تجلیاتِ انور (جلد دہم)

فہرست "تجلیاتِ انور" کے تمام جلدوں کی تفصیلی فہرست درج ذیل ہے۔

۳۵۳	میر تقی میر کا تذکرہ لکھنے والا کہ
۳۵۴	دانی شاہ کا کہنا
۳۵۵	ادامہ حقیقت کی ذمہ داری اور ان کے تحریر انگیزہ و اختصا
۳۵۶	تاکید لبرہ
۳۵۷	مستطابہ میر تقی میر مستطابہ میر تقی میر
۳۵۸	تاکید لبرہ
۳۵۹	تاکید لبرہ
۳۶۰	تاکید لبرہ
۳۶۱	تاکید لبرہ
۳۶۲	ایک خط کا جواب
۳۶۳	سوال لبرہ و اس کے جوابات سے بظاہر ہے
۳۶۴	سوال لبرہ و اس کے جوابات کا نام ہے میر تقی میر
۳۶۵	سوال لبرہ و اس کے جوابات کا نام ہے میر تقی میر
۳۶۶	سوال لبرہ و اس کے جوابات کا نام ہے میر تقی میر
۳۶۷	سوال لبرہ و اس کے جوابات کا نام ہے میر تقی میر
۳۶۸	سوال لبرہ و اس کے جوابات کا نام ہے میر تقی میر
۳۶۹	سوال لبرہ و اس کے جوابات کا نام ہے میر تقی میر
۳۷۰	سوال لبرہ و اس کے جوابات کا نام ہے میر تقی میر
۳۷۱	سوال لبرہ و اس کے جوابات کا نام ہے میر تقی میر

۳۷۲	ی حقیقی
۳۷۳	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۷۴	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۷۵	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۷۶	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۷۷	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۷۸	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۷۹	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۸۰	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۸۱	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۸۲	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۸۳	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۸۴	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۸۵	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۸۶	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۸۷	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۸۸	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۸۹	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۹۰	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۹۱	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۹۲	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۹۳	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۹۴	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۹۵	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۹۶	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۹۷	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۹۸	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۳۹۹	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم
۴۰۰	دانی شاہ کی دینی و دنیاوی تعلیم

مرزا کے چار بیوت

(۱) مرزا کا کہنا کہ شریف مرزا سے نہایت کڑی لڑائی ہوئی تھی جس کی وجہ سے
 اس کا مورخہ بے خبر ہو گیا تھا اور اس کے بارے میں کچھ معلوم نہ تھا۔
 اور اس کے آگے بڑھ کر اس کے بارے میں کچھ اور بھی بتا دیا۔
 اس کا مورخہ بے خبر ہو گیا تھا اور اس کے بارے میں کچھ معلوم نہ تھا۔
 اور اس کے آگے بڑھ کر اس کے بارے میں کچھ اور بھی بتا دیا۔

(۲) مرزا کا کہنا کہ شریف مرزا سے نہایت کڑی لڑائی ہوئی تھی جس کی وجہ سے
 اس کا مورخہ بے خبر ہو گیا تھا اور اس کے بارے میں کچھ معلوم نہ تھا۔
 اور اس کے آگے بڑھ کر اس کے بارے میں کچھ اور بھی بتا دیا۔
 اس کا مورخہ بے خبر ہو گیا تھا اور اس کے بارے میں کچھ معلوم نہ تھا۔
 اور اس کے آگے بڑھ کر اس کے بارے میں کچھ اور بھی بتا دیا۔

مرزا کے چار بیوت
 مرزا کے چار بیوت
 مرزا کے چار بیوت
 مرزا کے چار بیوت

مختصر تاریخ
 مرزا کے چار بیوت
 مرزا کے چار بیوت
 مرزا کے چار بیوت

مرزا کے چار بیوت
 مرزا کے چار بیوت
 مرزا کے چار بیوت
 مرزا کے چار بیوت



مختصر تاریخ

Copyright © 2004 John Wiley & Sons, Ltd.

المعروف بـ "الشيخ" الذي كان له دور كبير في الحياة الفكرية والسياسية في مصر.

Copyright © 2004 John Wiley & Sons, Inc.

قرآن مجید کے حوالہ سے قرآن مجید کے حوالہ سے قرآن مجید کے حوالہ سے

مجلس الشورى

مدرسہ اہل سنت کے زیر اہتمام منعقد ہوئے۔

Copyright © 2004 John Wiley & Sons, Inc.

٢٢٠

Copyright © 2001 by John Wiley & Sons, Inc.

المجلس الأعلى للدراسات والبحوث في جامعة القاهرة

© 2004 Blackwell Publishing Ltd, *Journal of Internal Medicine* 255: 111–117

سید محمد علی شریعتی ۱۳

Copyright © 2004 John Wiley & Sons, Ltd.

Journal of Management Inquiry 22(1) 3-15
© The Author(s) 2013

A. L. B. G. D. A. H. C. E. S. T. P. R. O. V. I. D.

11/10/2017 10:54:57 AM

المجلس الأعلى للدراسات الإسلامية

Copyright © 2004 by John Wiley & Sons, Inc.

John C. ... - 1900

Wang, Y. and J. Wang, 2005, 'The Effect of the Exchange Rate on the Trade Balance in China', *Journal of International Trade and Development* 16(1): 1-14.

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

المجلة الدولية لدراسات الطفولة

۱۰۔ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے دوست کو دیکھا ہے جو کہ

۱۳۹۵ھ کے دو کھلم کھلے جلسوں کا ذکر ۱۳۹۵ھ کے آخری حصہ میں آئے ہیں۔

دعوت به اسلام و توحید

المجلس الأعلى للدراسات والبحوث في جامعة القاهرة

© 2000 Blackwell Science Ltd *Journal of Internal Medicine* 247: 395–401

[illegible]

(مکملہ جلد ۱) اس کے بعد کہ یہ مسک ہے وہ اس کے چکر کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

1941-1942

2017年12月15日

سید الشہداء علیؑ کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے اس سے ظاہر ہے کہ

...and the other side of the mountain...

المجلس الأعلى للدراسات والبحوث في جامعة القاهرة

این مطلب را می‌توان در کتابخانه ملی و اسنادخانه مجلس شورای اسلامی و همچنین در کتابخانه‌های دانشگاه تهران و دانشگاه علامه طباطبائی یافت.

المجلس الأعلى للدراسات والبحوث في جامعة القاهرة

المجلس الأعلى للدراسات والبحوث

تاریخچه و سیر تحولی نظام حقوقی ایران

Adapted from *Journal of Management Education*, 20(1), 1996

تو اس کی گھبراہٹ دیکھ کر اس کے پاس پہنچے اور اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ تو اس کی گھبراہٹ ہے۔

[illegible]

Copyright © 2004 John Wiley & Sons, Ltd.

میں نے اپنے لیے ایک خوب فکر و سازش کے لیے ہوا ہے۔ یہ اس
لئے کہ میں اس کی اصلاح کروں اور اس کو بہتر بنائوں۔

[illegible]

Copyright © 2004 John Wiley & Sons, Inc.

میری عمر بڑھنے لگی ہنگامی طور پر اب اچھے اچھے کئی اچھے کام ہو رہے ہیں۔
 کاموں کا پورا کرنا کہ جو مجھے ملے گا ان میں سے کچھ میں شریک ہوں گا۔
 میرا کہنا ہے کہ میں نے ان کے لئے جو کام کرنا ہے ان میں سے کچھ میں شریک ہوں گا۔
 میں نے ان کے لئے جو کام کرنا ہے ان میں سے کچھ میں شریک ہوں گا۔

نام و خطی که بر این لوحین درامد از آن حضرت است تا حدی که به نظر می آید
در بعضی موارد مثل «و علی بن ابی طالب» و «علی بن ابی طالب» و «علی بن ابی طالب»

1. $\frac{1}{2} \log \frac{1}{2}$

فیر جتنے ہیں ان کو بھی مقررہ طریقے کا نام لیا کر کے ہی پتا دیا جائے گا کہ یہ کون سا قسم کا عمل ہے۔ حکومت غلام کے ہر حق کا تحفظ نہیں کر سکتی، حکومت کے پاس صرف یہ ہے کہ وہ خود کو محفوظ رکھے اور اس کا



دہلی سے بیچ میں گوہر عالم نے شریعہ و فروع اکثر میں الفہام علی مسجل
 فی عہدہ اعلیٰ و السلام شریعہ کی چھ کتبیں و اصولی کاغذیں لکھیں پھر دہلی سے
 لکھنؤ تشریف لے آئے اس طرح جامعہ مذکورہ جگہ کے استاد بیچ میں دہلی نے تلمذ
 کی اور فیضیہ میں اصول و فروع ۱۳۳۵ھ میں لکھی تھیں شریعہ کی چھ کتبیں
 دہلی سے لکھنؤ تشریف لے آئے اور یہ کتب دہلی سے لکھنؤ تشریف لے آئے

۹۔ یہ شخص جو اللہ جل جلالہ کے لیے اپنی جان قربان کر دے اور اس کی اولاد کو اللہ جل جلالہ کے فضل سے نجات دلا دے، تو اللہ جل جلالہ اس کی اولاد کو اللہ جل جلالہ کے فضل سے نجات دلا دے۔

یہ نئی دکانیں کھولنے کے لیے ایک ایسا قانون تیار کیا گیا ہے جس کی مدد سے ہر شخص کو اپنی مرضی کے مطابق دکان کھولنے کا حق حاصل ہوگا۔

۱۵۔ یہاں پر جانور کے لئے جی کی کئی خصوصیتیں ملاحظہ کیے جائیں۔ اس کا معرکہ

انہوں نے ان کے تمام اہل گھر کو اپنے اہل خانہ کی طرح ہی سمجھا۔ وہ اپنے اہل خانہ کی طرح ان کے ساتھ رہے۔

وہی ہے جو ان کے لئے ہے اور ان کے لئے ہے

حضرت سرہندیؒ اور حضرت مولانا امجد علیؒ کی تصانیف کا ایک مجموعہ ہے۔

۲۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: ”پڑھا کر، سمجھ کر، اور پھر پڑھا کر۔“

1999. *Journal of the American Medical Association*, 281: 100-105.

[illegible][illegible]

2018-19

[illegible]

کہ وہ اس وقت تک نہیں آئے کہ ان کی زندگی میں ہے۔ یہ اس وقت تک نہیں آئے کہ ان کی زندگی میں ہے۔

جائزہ: آج کل کی انٹرنیٹ سے ملنے والی "محرک کاری" کے تمام پورے اور
 سب سے اعلیٰ رتہ کی چیزیں، انکار، کرپا، اور صرف اور صرف ان کی چیزوں کے جوتے۔

انسانی بے لگنہ حق اسی جہاں کی عقلی شہادت کا ہے۔ یہی عقیدہ وہاں کے لوگوں کا ہے۔

Handwritten notes:

...the ...
...the ...

1. *... ..*
 2. *... ..*
 3. *... ..*
 4. *... ..*
 5. *... ..*
 6. *... ..*
 7. *... ..*
 8. *... ..*
 9. *... ..*
 10. *... ..*
 11. *... ..*
 12. *... ..*
 13. *... ..*
 14. *... ..*
 15. *... ..*
 16. *... ..*
 17. *... ..*
 18. *... ..*
 19. *... ..*
 20. *... ..*
 21. *... ..*
 22. *... ..*
 23. *... ..*
 24. *... ..*
 25. *... ..*
 26. *... ..*
 27. *... ..*
 28. *... ..*
 29. *... ..*
 30. *... ..*
 31. *... ..*
 32. *... ..*
 33. *... ..*
 34. *... ..*
 35. *... ..*
 36. *... ..*
 37. *... ..*
 38. *... ..*
 39. *... ..*
 40. *... ..*
 41. *... ..*
 42. *... ..*
 43. *... ..*
 44. *... ..*
 45. *... ..*
 46. *... ..*
 47. *... ..*
 48. *... ..*
 49. *... ..*
 50. *... ..*
 51. *... ..*
 52. *... ..*
 53. *... ..*
 54. *... ..*
 55. *... ..*
 56. *... ..*
 57. *... ..*
 58. *... ..*
 59. *... ..*
 60. *... ..*
 61. *... ..*
 62. *... ..*
 63. *... ..*
 64. *... ..*
 65. *... ..*
 66. *... ..*
 67. *... ..*
 68. *... ..*
 69. *... ..*
 70. *... ..*
 71. *... ..*
 72. *... ..*
 73. *... ..*
 74. *... ..*
 75. *... ..*
 76. *... ..*
 77. *... ..*
 78. *... ..*
 79. *... ..*
 80. *... ..*
 81. *... ..*
 82. *... ..*
 83. *... ..*
 84. *... ..*
 85. *... ..*
 86. *... ..*
 87. *... ..*
 88. *... ..*
 89. *... ..*
 90. *... ..*
 91. *... ..*
 92. *... ..*
 93. *... ..*
 94. *... ..*
 95. *... ..*
 96. *... ..*
 97. *... ..*
 98. *... ..*
 99. *... ..*
 100. *... ..*

وہ فیصلہ کی بنا پر ان کے ساتھ ساتھ ان کے اپنے اپنے گھر کے لیے بھی ایک ایک کمرہ بنوا دیا۔

وقال الأعمى فقلت لابي 144 و عمرو بن شعيب عنك حديث

[illegible]

۲. اقل از این میوهها را با این میوه ایستادگ

[illegible]

2000

1. *Journal of the American Medical Association*, 1977; 237: 1000-1001.

1. $\frac{1}{2} \log \frac{1}{2}$

[illegible]

پہلی قسم کے کتب کے مجموعہ کی رقم ۱۹۵۰ء اور دوسری قسم کی رقم ۱۹۵۱ء میں جمع کی گئی تھی۔

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

تجربہ کی کہ وہ اس کے لئے ہے۔

[illegible]

يتركز في الأولي للاحتياج والآخر بعيدا ثم يتركز القاطعة وصوره ويتركز التكرار

۱- در این کتاب، علاوه بر توضیح و تفسیر آیات و روایات، به بیان سبک زندگی و اخلاق اسلامی نیز پرداخته شده است.



Let the function $f(x)$ be defined by

[illegible]

اسی انگلیش کی مصحف ہندوہا کی کتاب میں مسطور ہے کہ کالج اس کو اس کی کتاب

ان کی سب سے بڑی غلطی یہ تھی کہ انہوں نے اپنے آپ کو ایک نئے دور کے لوگوں کے طور پر پیش کیا۔ لیکن ان کی سب سے بڑی غلطی یہ تھی کہ انہوں نے اپنے آپ کو ایک نئے دور کے لوگوں کے طور پر پیش کیا۔

اس شخص سے ملنے کے بعد وہ بھی اس شخص کے پاس آ گیا۔ یہاں اس شخص نے اس شخص کو بتایا کہ اس شخص کے پاس ایک کتاب ہے جس میں اس شخص کے بارے میں لکھا ہے۔ اس شخص نے اس کتاب کو اس شخص کے پاس دیا۔ اس شخص نے اس کتاب کو اس شخص کے پاس دیا۔

کے واسطے لکھا ہے کہ کتب صحیفہ سے مہربان کے اہم ہیں، مگر انھیں کہہ کر حوصلہ
موت کا وہ نہ ہو کہ کسی عربی مکتب میں انھیں نہ ملے، بلکہ انھیں کہہ کر کسی

1. The first part of the paper is devoted to the study of the properties of the function $f(x)$ defined by the equation $f(x) = \int_0^x f(t) dt$. It is shown that $f(x)$ is a constant function.

1. *Handwritten text in Urdu script, likely a list or index.*
 2. *Handwritten text in Urdu script, likely a list or index.*
 3. *Handwritten text in Urdu script, likely a list or index.*

...
...
...

1. *Journal of the American Medical Association*, 1997; 277: 1039-1043.

میرا یہ اعتراف افسانہ ہے، بالکل سے حقیقت کا کچھ بھی نہیں ہے۔ میری زندگی میں یہ کبھی نہ ہوا۔

[illegible]

۱) کون کون سے مسائل حل ہو سکتے ہیں؟
۲) کون کون سے مسائل حل نہیں ہو سکتے ہیں؟
۳) کون کون سے مسائل حل ہو سکتے ہیں؟

[illegible]

۹ حضرت امیر المومنین حضرت سید الشہداء علیؑ کے بارے میں اس طرح ایک حدیث ہے کہ امیر المومنین علیؑ کے اس حاضر و ناظر ہونے سے حضرت عثمان غنیؓ کو بھی اس کی خبر ہو گئی اور وہ اپنی بہنوئی حضرت زینبؓ کو یہاں پہنچانے سے پہلے کہیں۔ حضرت عثمانؓ کو یہاں پہنچانے کے لیے اس کی اطلاع پہنچی اور حضرت زینبؓ کے پاس حاضر ہوا۔ انہوں نے بھی یہاں ہی کہا کہ لا سبوح عبد اللہ علیؑ حضور خداوندیؐ کے صاحبزادے ہیں۔ (عقلمانی اہل تشیع، صفحہ ۱۰۷)

[illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible]

۱۔ اگر ان میں سے کسی شخص کا حال اچھا نہ ہو تو اس کے لئے جو کچھ چاہئے اسے پہنچائی جائے گی۔
 ۲۔ حضرت ابراہیم سے روایت ہے کہ اٹھ قریب ایک سو تیس سے تھوڑی کا روپ
 ۳۔ کہتے ہیں کہ اس کو بھی جو کچھ چاہئے اسے پہنچائی جائے گا۔
 ۴۔ یہی بات اس کو اس کے حسبِ استطاعت ہے۔

۵۔ یہی بات بھی حضرت محمدؐ کے لئے سمجھائی جائے گی کہ حسبِ استطاعت اس
 ۶۔ کو دیا جائے گا۔ اور اگر اس کے لئے کوئی چیز چاہئے تو اس کو بھی دیا جائے گا۔
 ۷۔ اور اس کی حاجتوں کو بھی پورا کیا جائے گا۔

۸۔ حضرت ابراہیم سے روایت ہے کہ اگر کوئی شخص چاہئے تو اس کو دیا جائے گا۔
 ۹۔ اور اگر اس کے لئے کوئی چیز چاہئے تو اس کو بھی دیا جائے گا۔
 ۱۰۔ اور اس کی حاجتوں کو بھی پورا کیا جائے گا۔

۱۱۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسبِ استطاعت اس کو دیا جائے گا۔
 ۱۲۔ اور اگر اس کے لئے کوئی چیز چاہئے تو اس کو بھی دیا جائے گا۔
 ۱۳۔ اور اس کی حاجتوں کو بھی پورا کیا جائے گا۔
 ۱۴۔ یہی بات بھی حضرت محمدؐ کے لئے سمجھائی جائے گی کہ حسبِ استطاعت اس
 ۱۵۔ کو دیا جائے گا۔ اور اگر اس کے لئے کوئی چیز چاہئے تو اس کو بھی دیا جائے گا۔
 ۱۶۔ اور اس کی حاجتوں کو بھی پورا کیا جائے گا۔

۱۷۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسبِ استطاعت اس کو دیا جائے گا۔
 ۱۸۔ اور اگر اس کے لئے کوئی چیز چاہئے تو اس کو بھی دیا جائے گا۔
 ۱۹۔ اور اس کی حاجتوں کو بھی پورا کیا جائے گا۔

۲۰۔ یہی بات بھی حضرت محمدؐ کے لئے سمجھائی جائے گی کہ حسبِ استطاعت اس
 ۲۱۔ کو دیا جائے گا۔ اور اگر اس کے لئے کوئی چیز چاہئے تو اس کو بھی دیا جائے گا۔
 ۲۲۔ اور اس کی حاجتوں کو بھی پورا کیا جائے گا۔

۱۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسبِ استطاعت اس کو دیا جائے گا۔
 ۲۔ اور اگر اس کے لئے کوئی چیز چاہئے تو اس کو بھی دیا جائے گا۔
 ۳۔ اور اس کی حاجتوں کو بھی پورا کیا جائے گا۔
 ۴۔ یہی بات بھی حضرت محمدؐ کے لئے سمجھائی جائے گی کہ حسبِ استطاعت اس
 ۵۔ کو دیا جائے گا۔ اور اگر اس کے لئے کوئی چیز چاہئے تو اس کو بھی دیا جائے گا۔
 ۶۔ اور اس کی حاجتوں کو بھی پورا کیا جائے گا۔

۷۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسبِ استطاعت اس کو دیا جائے گا۔
 ۸۔ اور اگر اس کے لئے کوئی چیز چاہئے تو اس کو بھی دیا جائے گا۔
 ۹۔ اور اس کی حاجتوں کو بھی پورا کیا جائے گا۔

۱۰۔ یہی بات بھی حضرت محمدؐ کے لئے سمجھائی جائے گی کہ حسبِ استطاعت اس
 ۱۱۔ کو دیا جائے گا۔ اور اگر اس کے لئے کوئی چیز چاہئے تو اس کو بھی دیا جائے گا۔
 ۱۲۔ اور اس کی حاجتوں کو بھی پورا کیا جائے گا۔

۱۳۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسبِ استطاعت اس کو دیا جائے گا۔
 ۱۴۔ اور اگر اس کے لئے کوئی چیز چاہئے تو اس کو بھی دیا جائے گا۔
 ۱۵۔ اور اس کی حاجتوں کو بھی پورا کیا جائے گا۔
 ۱۶۔ یہی بات بھی حضرت محمدؐ کے لئے سمجھائی جائے گی کہ حسبِ استطاعت اس
 ۱۷۔ کو دیا جائے گا۔ اور اگر اس کے لئے کوئی چیز چاہئے تو اس کو بھی دیا جائے گا۔
 ۱۸۔ اور اس کی حاجتوں کو بھی پورا کیا جائے گا۔

۱۹۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسبِ استطاعت اس کو دیا جائے گا۔
 ۲۰۔ اور اگر اس کے لئے کوئی چیز چاہئے تو اس کو بھی دیا جائے گا۔
 ۲۱۔ اور اس کی حاجتوں کو بھی پورا کیا جائے گا۔

۲۲۔ یہی بات بھی حضرت محمدؐ کے لئے سمجھائی جائے گی کہ حسبِ استطاعت اس
 ۲۳۔ کو دیا جائے گا۔ اور اگر اس کے لئے کوئی چیز چاہئے تو اس کو بھی دیا جائے گا۔
 ۲۴۔ اور اس کی حاجتوں کو بھی پورا کیا جائے گا۔

۲۵۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسبِ استطاعت اس کو دیا جائے گا۔
 ۲۶۔ اور اگر اس کے لئے کوئی چیز چاہئے تو اس کو بھی دیا جائے گا۔
 ۲۷۔ اور اس کی حاجتوں کو بھی پورا کیا جائے گا۔
 ۲۸۔ یہی بات بھی حضرت محمدؐ کے لئے سمجھائی جائے گی کہ حسبِ استطاعت اس
 ۲۹۔ کو دیا جائے گا۔ اور اگر اس کے لئے کوئی چیز چاہئے تو اس کو بھی دیا جائے گا۔
 ۳۰۔ اور اس کی حاجتوں کو بھی پورا کیا جائے گا۔

۳۱۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسبِ استطاعت اس کو دیا جائے گا۔
 ۳۲۔ اور اگر اس کے لئے کوئی چیز چاہئے تو اس کو بھی دیا جائے گا۔
 ۳۳۔ اور اس کی حاجتوں کو بھی پورا کیا جائے گا۔

(۱) یہ کہ تاریخ و تاریخ میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب صحیح ہے۔
 (۲) جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب صحیح ہے۔
 (۳) جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب صحیح ہے۔
 (۴) جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب صحیح ہے۔
 (۵) جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب صحیح ہے۔
 (۶) جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب صحیح ہے۔
 (۷) جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب صحیح ہے۔
 (۸) جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب صحیح ہے۔
 (۹) جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب صحیح ہے۔
 (۱۰) جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب صحیح ہے۔

(۱) یہ کہ تاریخ و تاریخ میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب صحیح ہے۔
 (۲) جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب صحیح ہے۔
 (۳) جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب صحیح ہے۔
 (۴) جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب صحیح ہے۔
 (۵) جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب صحیح ہے۔
 (۶) جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب صحیح ہے۔
 (۷) جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب صحیح ہے۔
 (۸) جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب صحیح ہے۔
 (۹) جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب صحیح ہے۔
 (۱۰) جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب صحیح ہے۔

© 1997 by The McGraw-Hill Companies, Inc. All rights reserved. Printed in the United States of America. This publication is protected by copyright. Any unauthorized reproduction or distribution, in any form or by any means, without the prior written permission of The McGraw-Hill Companies, Inc., is prohibited. This consent does not extend to multiple copying for promotional or other special purposes. ISBN 0-07-059555-0

المجلة العربية للعلوم الإنسانية

جس نے عمارت کے لیے دیوار بنی وہاں پر کھڑی دیوار کی گھنٹوں کی آواز سنائی دے گی۔

[illegible][illegible]

The following are the names of the people who have been

حضرت ابو اسحاق صاحب کرامتؒ فرماتے ہیں کہ آپ کا مکتبہ علم کا مرکز ہے اور آپ اس میں سے حضرت علیؑ کو ان کی مصروفیت میں لے کر آئے اور ان کو علم کا درس دیا۔ حضرت علیؑ نے اس مکتبہ میں کئی کئی سال تک درس دیا اور ان کے شاگردوں نے ان کے علم کو اپنا علم بنایا۔

حضرت کا یہ مکتبہ علم کا مرکز تھا اور اس کے خلاف کام نہ کریں گے۔ یہ ایک اور مکتبہ علم کا مرکز ہے۔ یہ مکتبہ علم کا مرکز ہے۔ یہ مکتبہ علم کا مرکز ہے۔

حضرت علیؑ کی مکتبہ علم کا مرکز ہے۔ آپ نے اس مکتبہ میں علم کا درس دیا اور ان کے شاگردوں نے ان کے علم کو اپنا علم بنایا۔

حضرت کا یہ مکتبہ علم کا مرکز ہے۔ آپ نے اس مکتبہ میں علم کا درس دیا اور ان کے شاگردوں نے ان کے علم کو اپنا علم بنایا۔

حضرت کا یہ مکتبہ علم کا مرکز ہے۔ آپ نے اس مکتبہ میں علم کا درس دیا اور ان کے شاگردوں نے ان کے علم کو اپنا علم بنایا۔

حضرت ابو اسحاق صاحب کرامتؒ فرماتے ہیں کہ آپ کا مکتبہ علم کا مرکز ہے اور آپ اس میں سے حضرت علیؑ کو ان کی مصروفیت میں لے کر آئے اور ان کو علم کا درس دیا۔

حضرت کا یہ مکتبہ علم کا مرکز ہے۔ آپ نے اس مکتبہ میں علم کا درس دیا اور ان کے شاگردوں نے ان کے علم کو اپنا علم بنایا۔

حضرت علیؑ کی مکتبہ علم کا مرکز ہے۔ آپ نے اس مکتبہ میں علم کا درس دیا اور ان کے شاگردوں نے ان کے علم کو اپنا علم بنایا۔

حضرت کا یہ مکتبہ علم کا مرکز ہے۔ آپ نے اس مکتبہ میں علم کا درس دیا اور ان کے شاگردوں نے ان کے علم کو اپنا علم بنایا۔

حضرت علیؑ کی مکتبہ علم کا مرکز ہے۔ آپ نے اس مکتبہ میں علم کا درس دیا اور ان کے شاگردوں نے ان کے علم کو اپنا علم بنایا۔

حضرت کا یہ مکتبہ علم کا مرکز ہے۔ آپ نے اس مکتبہ میں علم کا درس دیا اور ان کے شاگردوں نے ان کے علم کو اپنا علم بنایا۔

حضرت علیؑ کی مکتبہ علم کا مرکز ہے۔ آپ نے اس مکتبہ میں علم کا درس دیا اور ان کے شاگردوں نے ان کے علم کو اپنا علم بنایا۔

وہ کہ اس میں سوائے اللہ کے کسی اور معبود نہ ہو۔ اور یہی طریقہ ان کے
 خوابوں میں ان کا خدا ہونا چاہئے۔ اور یہی طریقہ اس میں ہے کہ اللہ کے
 ایک ہی معبود کے ساتھ نہ ہو۔

[illegible]

100

آپ کے خطوط کا جواب دینے کے لئے اس وقت میں بہت مشغول ہوں۔

[illegible]

ہر کسی طرح اور انداز کو کے آتشیں آگ لگاتے ہیں کہ اس کی بجائے ایک کھنڈ کا کاروبار ہو جائے اور نہ تو آگ لگے نہ سے خاک ہو جائے اور اس طرح ہمارے ملک کی حالت ہو جائے کہ اس پر کوئی نظر نہ آئی ہو۔ بلکہ اس صورت پر سمجھ سے لے کر اس پر ہوتے ہوئے اس صورت پر کوئی غور نہ ہو۔ اور نہ ہی اس صورت سے کوئی اصلاح کرنے کے لئے ہمارے ملک کی صورت کو دیکھ کر اس کی اصلاح کے لئے کوئی کام نہ کرے۔ اور نہ ہی اس کو اصلاح دے اور نہ ہی اس کو اصلاح کرنے والے کو اس کو اصلاح نہ لگے۔

100

فصلی است و چون که از سر یک سال در آن طرح و حساب می شود و چون در آن سال
چندین بار می رسد که از آن طرح و حساب می شود و چون در آن سال
چندین بار می رسد که از آن طرح و حساب می شود و چون در آن سال

15/06/2021

آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاتھ میں لکھ کر چڑھ کر اذان و اقامت کی تھی اور
ان کے لئے دایم خدمت میں رہیں تاکہ ان کو کچھ نہ ہو جائے اور ان کو کچھ نہ ہو جائے
ان کو کچھ نہ ہو جائے (۱۰۰)

مراد یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کچھ نہ ہو جائے اور ان کو کچھ نہ ہو جائے
ان کے لئے دایم خدمت میں رہیں تاکہ ان کو کچھ نہ ہو جائے اور ان کو کچھ نہ ہو جائے
ان کو کچھ نہ ہو جائے (۱۰۰)

مراد یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کچھ نہ ہو جائے اور ان کو کچھ نہ ہو جائے
ان کے لئے دایم خدمت میں رہیں تاکہ ان کو کچھ نہ ہو جائے اور ان کو کچھ نہ ہو جائے
ان کو کچھ نہ ہو جائے (۱۰۰)

آج کے جلسہ میں اس کی بڑی بات تھی جو میری اس کاغذی ہے۔ اس کاغذ کی کچھ باتیں
لوگوں کو یاد دلائے گی تو یہ بظاہر بیکار لگے گی لیکن یہ سب باتیں جو چاہئے وہاں
چھوڑ کر ان کی جگہ اس کاغذ کے لئے فائدہ مند باتیں چھوڑ کر دیکھنے والے کو
یہ باتیں یاد دلا کر دیتا ہوں۔

اگر حضرت کاغذی صاحب نے جو باتیں عرض فرمائی ہیں وہ بالکل سچ ہیں
اس صورت کے میں بالکل سچ ہیں جس میں وہ باتیں کہیں کہیں غلط ہیں ان کے ساتھ
بہت سی باتیں چھوڑ کر دیتے ہیں کہ ان کے ساتھ سچ دیتے ہیں
میں تو فرمیں ان میں غلطی ہے لیکن اس سے بڑے حضرت کی باتیں یاد دلا کر دیتے ہیں
اس میں سے کوئی چیز ایسی نہ ہو کہ اس کا غلط ہو اور وہ باتیں چھوڑ کر دیتے ہیں
میں کہ اس کاغذ کی باتیں بالکل سچ ہیں اور وہ باتیں چھوڑ کر دیتے ہیں

اس میں بالکل سچ ہے لیکن اس میں بھی کچھ باتیں ہیں جو بالکل سچ ہیں
وہ کے بارے میں بالکل سچ ہے کہ وہ اس صورت میں ہیں کہ ان میں سے کچھ
اور کچھ باتیں ہیں جو بالکل سچ ہیں لیکن اس میں بھی کچھ باتیں ہیں جو بالکل
سچ ہیں اس میں سے کوئی بات ایسی نہ ہو کہ اس کا غلط ہو اور وہ باتیں چھوڑ کر دیتے ہیں
کہ ان میں سے کچھ باتیں ہیں جو بالکل سچ ہیں لیکن اس میں بھی کچھ باتیں ہیں جو بالکل
سچ ہیں اس میں سے کوئی بات ایسی نہ ہو کہ اس کا غلط ہو اور وہ باتیں چھوڑ کر دیتے ہیں

حضرت مسیح موعود

آپ کے جلسہ میں حضرت مسیح موعود کی باتیں یاد دلا کر دیتے ہیں
میں کہ اس کاغذ کی باتیں بالکل سچ ہیں اور وہ باتیں چھوڑ کر دیتے ہیں
میں کہ اس کاغذ کی باتیں بالکل سچ ہیں اور وہ باتیں چھوڑ کر دیتے ہیں

وہ باتیں کہ یاد دلائے جائیں کہ ان میں سے کچھ باتیں یاد دلا کر دیتے ہیں
میں کہ اس کاغذ کی باتیں بالکل سچ ہیں اور وہ باتیں چھوڑ کر دیتے ہیں
میں کہ اس کاغذ کی باتیں بالکل سچ ہیں اور وہ باتیں چھوڑ کر دیتے ہیں

میں کہ اس کاغذ کی باتیں بالکل سچ ہیں اور وہ باتیں چھوڑ کر دیتے ہیں
میں کہ اس کاغذ کی باتیں بالکل سچ ہیں اور وہ باتیں چھوڑ کر دیتے ہیں
میں کہ اس کاغذ کی باتیں بالکل سچ ہیں اور وہ باتیں چھوڑ کر دیتے ہیں

میں کہ اس کاغذ کی باتیں بالکل سچ ہیں اور وہ باتیں چھوڑ کر دیتے ہیں
میں کہ اس کاغذ کی باتیں بالکل سچ ہیں اور وہ باتیں چھوڑ کر دیتے ہیں
میں کہ اس کاغذ کی باتیں بالکل سچ ہیں اور وہ باتیں چھوڑ کر دیتے ہیں

کہ وہ تمام ناگوں کو کرکٹ لکھ دیا تو وہ لکھیں کہ ایک ایک شاعر کے لئے یہ لکھ دیا ہے
کہ اس کے لکھنے میں نے اس کو کھینچا ہے (ملاحظہ فرمائیے)

پھر اس کے ہیں اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے
اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے (ملاحظہ فرمائیے)

پھر اس کے ہیں اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے
اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے (ملاحظہ فرمائیے)
اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے (ملاحظہ فرمائیے)
اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے (ملاحظہ فرمائیے)

شکریہ روایت بالمشافہ — اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے
اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے (ملاحظہ فرمائیے)
اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے (ملاحظہ فرمائیے)
اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے (ملاحظہ فرمائیے)

اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے (ملاحظہ فرمائیے)
اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے (ملاحظہ فرمائیے)
اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے (ملاحظہ فرمائیے)
اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے (ملاحظہ فرمائیے)

اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے (ملاحظہ فرمائیے)
اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے (ملاحظہ فرمائیے)
اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے (ملاحظہ فرمائیے)
اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے (ملاحظہ فرمائیے)

اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے (ملاحظہ فرمائیے)
اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے (ملاحظہ فرمائیے)
اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے (ملاحظہ فرمائیے)
اس کے ہاں سے اس کو کھینچ دیا ہے کہ اس کو کھینچ دیا ہے (ملاحظہ فرمائیے)

اور یہ کتاب (تحریر ۱۲۵۷ھ)

تذکرہ —————
 اسی کتاب میں حضرت علی مرتضیٰ نے کئی عربی ہندو عربی کتب پر
 تالیف کیا ہے اور ان کے نام یہ ہیں کہ قرآن مجید کی تفسیر
 اور تاریخ اسلام اور ان کے احوال کے تفصیل اور ان کے عقائد کی تفسیر
 اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر

تذکرہ —————
 اسی کتاب میں حضرت علی مرتضیٰ نے کئی عربی ہندو عربی کتب پر
 تالیف کیا ہے اور ان کے نام یہ ہیں کہ قرآن مجید کی تفسیر
 اور تاریخ اسلام اور ان کے احوال کے تفصیل اور ان کے عقائد کی تفسیر
 اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر

اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر
 اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر
 اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر
 اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر

اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر
 اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر
 اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر
 اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر

اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر
 اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر
 اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر
 اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر

اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر
 اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر
 اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر
 اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر

تذکرہ —————
 اسی کتاب میں حضرت علی مرتضیٰ نے کئی عربی ہندو عربی کتب پر
 تالیف کیا ہے اور ان کے نام یہ ہیں کہ قرآن مجید کی تفسیر
 اور تاریخ اسلام اور ان کے احوال کے تفصیل اور ان کے عقائد کی تفسیر
 اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر
 اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر

اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر
 اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر
 اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر
 اور ان کے عقائد کی تفسیر اور ان کے عقائد کی تفسیر

مسلم کے ساتھ جو قرآن میں مسلم کے ساتھ گواہی دی کہ وہ ایک مسلمان ہے، وہ ایک مسلمان ہے۔ اور اگر وہ ایک کافر ہے، تو اس کا کفر اس کے اپنے اعمال سے ثابت ہوگا۔

مشکوٰۃ نمبر ۵

موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے جس میں تمام احکام قرآن و سنن کا ذکر ہے۔ اگر تم اس کتاب کو پڑھو گے تو تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجر ملے گا۔

موسیٰ نے اس کتاب کو پڑھا اور اس میں تمام احکام قرآن و سنن کا ذکر پایا۔ اس نے کہا کہ یہ ایک عظیم کتاب ہے۔ اس نے اس کتاب کو اپنے بھائی ہارون کو بھی دکھائی۔ ہارون نے کہا کہ یہ ایک عظیم کتاب ہے۔ اس نے اس کتاب کو اپنے بھائی ہارون کو بھی دکھائی۔

مشکوٰۃ نمبر ۶

موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے جس میں تمام احکام قرآن و سنن کا ذکر ہے۔ اگر تم اس کتاب کو پڑھو گے تو تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجر ملے گا۔

مشکوٰۃ نمبر ۷

موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے جس میں تمام احکام قرآن و سنن کا ذکر ہے۔ اگر تم اس کتاب کو پڑھو گے تو تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجر ملے گا۔

ہم اس کتاب کو اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے جس میں تمام احکام قرآن و سنن کا ذکر ہے۔ اگر تم اس کتاب کو پڑھو گے تو تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجر ملے گا۔

مشکوٰۃ نمبر ۸

موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے جس میں تمام احکام قرآن و سنن کا ذکر ہے۔ اگر تم اس کتاب کو پڑھو گے تو تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجر ملے گا۔

موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے جس میں تمام احکام قرآن و سنن کا ذکر ہے۔ اگر تم اس کتاب کو پڑھو گے تو تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجر ملے گا۔

موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے جس میں تمام احکام قرآن و سنن کا ذکر ہے۔ اگر تم اس کتاب کو پڑھو گے تو تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجر ملے گا۔

ایں امر کو دیکھ کر حضرت علیؓ نے فرمایا کہ اگر وہ ہم کو چاہتا ہے تو اس کی جگہ سے اٹھ کر آئے گا۔
 لیکن میں اس کی طرف سے ہرگز نہیں ہٹتا۔ یہاں تک کہ وہ مجھے نہ دیکھ سکے۔
 (تاریخ اعلیٰ اسلامیہ ص ۱۰۱)

یہ واقعہ حتمی ہے۔ امام صاحب سے گلہ لہانے ہی کہ وہ نہ لکھ سکے۔
 سب سے پہلی بات یہ کہ امام صاحب نے جو کچھ میں نے کہا ہے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق
 کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق
 کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق

کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق
 کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق
 کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق
 کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق

کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق
 کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق
 کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق
 کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق

اس نے جس طرح لکھا ہے اس سے ظاہر ہے کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق
 کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق
 کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق
 کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق

کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق
 کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق
 کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق
 کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ امام صاحب نے اس کے بعد میں نے اس کی تصدیق

مستطیل تصویر ۲ - - - اس کے باقی چھ گوشہ کے اندر داخلی کڑی کے ساتھ جڑ
سے رابطہ کے ساتھ ان کے باقی صاحب کے ساتھ داخلی کڑی کے ساتھ اس کے باقی
جڑ باقی صاحب کے ساتھ داخلی کڑی کے ساتھ اس کے باقی صاحب کے ساتھ
صاحب کے ساتھ اس کے باقی صاحب کے ساتھ داخلی کڑی کے ساتھ اس کے باقی
صاحب کے ساتھ اس کے باقی صاحب کے ساتھ داخلی کڑی کے ساتھ اس کے باقی

[illegible][illegible]

مستند شماره ۸ — که در این مورد به کار رفته است

۱۔ اگر کسی شخص نے اپنے دل سے کسی اور شخص کو برا بھلا کہا تو اس کو برا بھلا کہنے والا کہے گا۔
 ۲۔ اگر کسی شخص نے اپنے دل سے کسی اور شخص کو برا بھلا کہا تو اس کو برا بھلا کہنے والا کہے گا۔
 ۳۔ اگر کسی شخص نے اپنے دل سے کسی اور شخص کو برا بھلا کہا تو اس کو برا بھلا کہنے والا کہے گا۔
 ۴۔ اگر کسی شخص نے اپنے دل سے کسی اور شخص کو برا بھلا کہا تو اس کو برا بھلا کہنے والا کہے گا۔
 ۵۔ اگر کسی شخص نے اپنے دل سے کسی اور شخص کو برا بھلا کہا تو اس کو برا بھلا کہنے والا کہے گا۔
 ۶۔ اگر کسی شخص نے اپنے دل سے کسی اور شخص کو برا بھلا کہا تو اس کو برا بھلا کہنے والا کہے گا۔
 ۷۔ اگر کسی شخص نے اپنے دل سے کسی اور شخص کو برا بھلا کہا تو اس کو برا بھلا کہنے والا کہے گا۔
 ۸۔ اگر کسی شخص نے اپنے دل سے کسی اور شخص کو برا بھلا کہا تو اس کو برا بھلا کہنے والا کہے گا۔
 ۹۔ اگر کسی شخص نے اپنے دل سے کسی اور شخص کو برا بھلا کہا تو اس کو برا بھلا کہنے والا کہے گا۔
 ۱۰۔ اگر کسی شخص نے اپنے دل سے کسی اور شخص کو برا بھلا کہا تو اس کو برا بھلا کہنے والا کہے گا۔

[illegible]

۱۔ یہ کہ کائنات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی طرف سے ہے۔
 کہہ رہی ہے۔

۲۔ یہ کہ کائنات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی طرف سے ہے۔
 کہہ رہی ہے۔

۳۔ یہ کہ کائنات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی طرف سے ہے۔
 کہہ رہی ہے۔

۴۔ یہ کہ کائنات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی طرف سے ہے۔
 کہہ رہی ہے۔

۵۔ یہ کہ کائنات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی طرف سے ہے۔
 کہہ رہی ہے۔

۱۔ یہ کہ کائنات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی طرف سے ہے۔
 کہہ رہی ہے۔

۲۔ یہ کہ کائنات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی طرف سے ہے۔
 کہہ رہی ہے۔

الخیر الساری فی تشریحات البخاری

استاذ کرام شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد رفیع صاحب دامت برکاتہم
مدرسہ اسلامیہ جامعہ طبرستان اصفہان

کے دوسری افادات کا مجموعہ

استاذ کرام شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد رفیع صاحب دامت برکاتہم (مدرسہ اسلامیہ طبرستان اصفہان) نے اپنی تفسیر الخیر الساری فی تشریحات البخاری کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ کتاب ایک جامع علمی اثر ہے جس میں مولانا صاحب نے اپنی عمیق فہم و تحقیق سے مولانا بخاری کی تشریحات کو مزید واضح و مفہوم بنایا ہے۔ اس کتاب میں مولانا صاحب نے مولانا بخاری کی تشریحات کو اپنے الفاظ میں لکھا ہے اور ان میں سے کچھ اضافہ بھی کیا ہے۔ اس کتاب میں مولانا صاحب نے مولانا بخاری کی تشریحات کو اپنے الفاظ میں لکھا ہے اور ان میں سے کچھ اضافہ بھی کیا ہے۔ اس کتاب میں مولانا صاحب نے مولانا بخاری کی تشریحات کو اپنے الفاظ میں لکھا ہے اور ان میں سے کچھ اضافہ بھی کیا ہے۔

اگرچہ حضرت علامہ محمد رفیع صاحب دامت برکاتہم نے مولانا بخاری کی تشریحات کو اپنے الفاظ میں لکھا ہے اور ان میں سے کچھ اضافہ بھی کیا ہے۔ اس کتاب میں مولانا صاحب نے مولانا بخاری کی تشریحات کو اپنے الفاظ میں لکھا ہے اور ان میں سے کچھ اضافہ بھی کیا ہے۔ اس کتاب میں مولانا صاحب نے مولانا بخاری کی تشریحات کو اپنے الفاظ میں لکھا ہے اور ان میں سے کچھ اضافہ بھی کیا ہے۔

مولانا بخاری نے اپنی تفسیر الخیر الساری فی تشریحات البخاری میں مولانا بخاری کی تشریحات کو اپنے الفاظ میں لکھا ہے اور ان میں سے کچھ اضافہ بھی کیا ہے۔ اس کتاب میں مولانا صاحب نے مولانا بخاری کی تشریحات کو اپنے الفاظ میں لکھا ہے اور ان میں سے کچھ اضافہ بھی کیا ہے۔ اس کتاب میں مولانا صاحب نے مولانا بخاری کی تشریحات کو اپنے الفاظ میں لکھا ہے اور ان میں سے کچھ اضافہ بھی کیا ہے۔

اس کتاب میں مولانا صاحب نے مولانا بخاری کی تشریحات کو اپنے الفاظ میں لکھا ہے اور ان میں سے کچھ اضافہ بھی کیا ہے۔ اس کتاب میں مولانا صاحب نے مولانا بخاری کی تشریحات کو اپنے الفاظ میں لکھا ہے اور ان میں سے کچھ اضافہ بھی کیا ہے۔ اس کتاب میں مولانا صاحب نے مولانا بخاری کی تشریحات کو اپنے الفاظ میں لکھا ہے اور ان میں سے کچھ اضافہ بھی کیا ہے۔

اس کتاب میں مولانا صاحب نے مولانا بخاری کی تشریحات کو اپنے الفاظ میں لکھا ہے اور ان میں سے کچھ اضافہ بھی کیا ہے۔ اس کتاب میں مولانا صاحب نے مولانا بخاری کی تشریحات کو اپنے الفاظ میں لکھا ہے اور ان میں سے کچھ اضافہ بھی کیا ہے۔ اس کتاب میں مولانا صاحب نے مولانا بخاری کی تشریحات کو اپنے الفاظ میں لکھا ہے اور ان میں سے کچھ اضافہ بھی کیا ہے۔

مکمل جلد "باب و دہائی" سے "کتاب العلم" تک ہے۔ کتاب کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ احادیث کے ترجمہ و تفسیر کے ساتھ مکمل متن بھی درج کیا گیا ہے تاکہ قاری کو مراجعت میں سہولت رہے۔ اس کے علاوہ مشکل لغات کا حل، مطالب حدیث کی دشمنی، وضاحت و تفسیر کی تحقیق، تصحیح اور تحصیل، ترجمہ الباب پر قطعی نقل کلام عام بخاری کے رجحان کی تصحیح، احادیث کی تفسیر، اختلاف احادیث کی اہمیت کتب سے گزرا احادیث حدیث یا مخصوص صحاح کے حالات اور عصر حاضر کے متاثرہ مسائل (یعنی اہل سنت و اہل اہد) کا بھی مطالعہ وسیع حد کے مسلک و حرج کی روشنی و دہائی وضاحت کی گئی ہے۔

یادگار سہولت یہ مشتمل اس علمی مجموعہ کا عنوان اشاعتی ادارہ مکتبہ اسلامیہ دہلی ہے۔ یہ ادارہ اشاعتی ادارہ دہلی کی بنیاد پر قائم ہے۔ اس نے دہائی و دہائی لغات کے مطابق لغات احادیث میں شائع کیا ہے۔ اس کی اشاعت کے نام "انجمن اسلامی" سے ایک سال کے بعد یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ سلسلہ غیر طلبہ و اساتذہ حدیث میں توجہ دہائی و دہائی رہے گا۔

اللہ تعالیٰ شیخ الحدیث استاد اکرم حضرت مولانا محمد صدیق صاحب دامت برکاتہم کے ان علمی اشاعت کو اعلیٰ عہد فضل و عہد اساتذہ حدیث کے لئے نفع و بار دہی حصول خیر دہائی۔ آمین۔

حکایت

کے جلد

پتھر سے ترقی یافتہ ملک کی ابتدا

پتھر سے ترقی یافتہ ملک کی ابتدا

پتھر سے ترقی یافتہ ملک کی ابتدا

پتھر سے ترقی یافتہ ملک کی ابتدا

پتھر سے ترقی یافتہ ملک کی ابتدا

پتھر سے ترقی یافتہ ملک کی ابتدا

پتھر سے ترقی یافتہ ملک کی ابتدا